بلوچ رہنماؤں غلام محمد بلوچ، لالہ منیر اور شیر محمد بلوچ جنہیں تربت سے کچکول علی ایڈوکیٹ کے چیمبر سے سیکورٹی فورسز نے گرفتار کرنے کے بعد گولیاں مار کر شہید کر دیا گیا

تربت میں سیکوریٹی فورسز کے ہاتھوں ماورائے عدالت قتل کئے جانے والے

بلوچ طالبعلم حیات بلوچ کی لاش پراس کی ماں اور باپ آہ وزاری کررہے ہیں (13 اگست 2020ء)

لاپتہ بلوچوں کی بازیابی کے لئے کوئٹہ میں لگایا جانے والا ایک کیمپ

بلوچ مائیں بہنیں اور بچے اپنے لاپتہ پیاروں کی تصاویر اٹھا کر فریاد کرتے ہوئے۔

لاپتہ بلوچوں کی بازیابی کے لئے ''وائس فور بلوچ مسنگ پرسنز'' کے زیراہتمام تنظیم کے روح رواں ماما قدیر کی
سربراہی میں کوئٹہ سے اسلام آباد تک کیا جانے والا پیدل لانگ مارچ (اکتوبر 2013ء)

لاپتہ بلوچوں کی بازیابی کے لئے کوئٹہ سے اسلام آباد تک پیدل لانگ مارچ میں
ماما قدیر کے ساتھ بلوچ خواتین بھی شریک ہیں

لاپتہ بلوچوں کی بازیابی کے لئے کوئٹہ سے اسلام آباد تک
کئے جانے والے پیدل لانگ مارچ کے دوران ماما قدیر کے
پاؤں زخمی ہو گئے لیکن انہوں نے سفر جاری رکھا